



الإقتباسات



سنة عشر مائة وثلثمائة
١٣١١ هـ

۷۸۶

مؤمنین فی جامعہ !
 خُدا نو شکر کریں چھ ، خُدا تعالیٰ یہ اپنے
 محمد المصطفیٰ فی امتہ کیذا ، امیر المؤمنین نا شیعہ
 خصاء کیذا ، نصیب لے چھ کہ اپن :
 محمد المصطفیٰ فی امتہ چھ تہ بعد عظیم شرف یہ
 عظیم نجت یہ
 کہ - محمد نا اہل بیت فی معرفتہ نا کرنا مرانے
 یہ سگلا نا تابعین
 تمکلی کیذا چھ ، کہ جب سگلا اہل بیت فی شان ما
 محمد المصطفیٰ فی شان چھ .

★

۲

خدائی حکمت ما ایم لازم ہے کہ خدا ہر زمان
 ما محمد نا اہل بیت نا ایک اہو امر دے پیدا کرے کہ جب
 محمد نا وارث ہوئی، کہ جب اہنا زمان نا لوگوں نے محمد
 نبی برکات نے عطاء کرے، تو ہمیں یہ وتیرہ پر ہے،
 ایم اقرار کرنا ہے کہ:

ہر زمان ما ایک امام الزمان
 ہے، کہ جب رسول اللہ نا فرزند
 ہے۔ نَسَبًا وَسَبَبًا.

نسب ما بھی اہنا فرزند، فاطمہ نا شہزادہ نے
 حسین نا فرزند، باوا چچی فرزند، امام بعد امام.
 انے سبباً یہ کہ۔ اہنا فضل نا وارث، اہنی نص
 نا وارث.

۳

ایک فاطمہ نافرزند ہوئی تو من سی اما
نرینی جانی!

* اہنا پیشتر جب امام ہوئی تہ اہنے امام
بناوے۔

* اہنا اوپر نص کرے۔

* اہنا طرف نص نے تسلیم کرے۔

امام نی دعوت قائمہ ہوئی کیم کہ

دعوت اہنو فرض ہے،

تو۔ اہنی DUTY ہے،

اہنی خاصیت ہے،

امام ہوئی انے اہنی دعوت نہ ہوئی تو یہ امام نہیں

۴

مولانا حمید الدین احمد الکرمانی کتاب المصابیح ما... 'اپ نازمان
 نا امام مولانا الحاکم بامر اسہ اہنی شان مافر ماوے
 چھے کہ - ہمارا امام حق نا امام چھے ، وہ محل سی کہ اہنی
 دعوت قائمہ چھے ، جہ امام ہوئی انہ اہنی دعوت
 قائمہ نہ ہوئی - لَيْسَ بِإِمَامٍ حَقِّ ، یرحق نا امام
 نتمی ، تارے - حق نا امام ، طیب امام ، طیب نا
 بعد طیب نافرزند طیب ، ہر زمان ما طیب بہ حق
 نا امام چھے ، اہنی شہادہ سون چھے کہ اہنی دعوت
قائمہ چھے ، اہنا ، انہ اہنا دعوت متسلسلون
 چھے ، نَصُّ بِنَصِّ ، تارے یرسگاد دعوت تو احسان
 اپنا اوپر سون چھے کہ اپنے سگاد نے 'ال محمد فی ذکر
 نا کربار کری دید ، ہمیشہ 'ال محمد نے یاد دلوے

ڪو به page 5
6

چھ دعاء ، اھني ذات اھني صفات ياد دلاوے
 چھ یرسگلا ملائڪه صفات چھ ، انے ملائڪه
اھني وات سنوانے حاضر تھائے چھ ، عجب مؤمنين
 واسطے خدائي مننہ چھ ، خدائي مہر چھ
 'اج بهي یرے مثل نداء کري رهيا چھ ، ايڪ
 فرشته کہہ " يہان اوو ، يہان اوو !
 يہان تو خدا نا اولياءني ذکر تھائے چھ ،
 'ال محمدني ذکر تھائے چھ ،
 سگلا یر مجلس ما حاضر تھائے چھ انے یر ذکر کونا راؤ
 ني ذکر نے ملائڪه سننے چھ ، پچھي 'اسمان ني طرف
 چڑھ چھ ، 'اسگلا ، انے وہاں لکھي دے چھ ، سون
 لکھي چھ 'اسمان ما پہنچي نے کہہ :

صفحہ ۶
۵

ذُكِرَ مُحَمَّدٌ وَالْأُمَّةُ فِي مَجْلِسٍ كَذَا وَكَذَا

’امثل نی مجلس ما محمد ال محمد نی ذکر تھی،
تو۔ یہ دعوات تو فضل ہے اپنا اوپر کہ دعوات
یہ اپنے اعلم اپو انے محمد انے ال، محمد نی ذکر کرنا راؤ
کری دیک،

— یہ اسمان ما خلا نا نزدیک مسطور رہے ہے،
تہ کونسا دن واسطے کہ قیامت نادن واسطے۔

انے یہ سگلا نا نزدیک جاوانو ہے ہر دن واسطے
اھنا یاد کرنا اھنے جی نے ملے تہ دن واسطے، ایم نہیں
کہ زبان سی کہے کہ ہمیں یاد کریئے ہے اپ نے، انے
دل ما کئی یاد نہ ہوئی، فقط زبان سی بولے، نہ
نیتہ صادقہ، صادقہ نیتہ سی یاد کرنا، صادقین

۷

اٺٺ ناغلامو، نية سچي ان عمل بهي سچو، اپني
نية بهي سچي هجي، اپنو عمل بهي سچو هجي .

★

... صادق فرماوے هجي: الى الجنة ،
وانه الى الجنة - خدا نا قسم جنه تي طرف ،
خدا نا قسم جنه تي طرف ، اها کوئي شبر هجي
نہیں، کیم کہ

دامن اهو وها ته ما چھ کر بي جنه
ما جائي تو اها سا ته اپن بهي
جيئج، جيئج، کوئي شك تهني

★

۸

زینب پاسے کھڑا تھا علی نا، بندیوان فہ
 نے، تروقت، زینب نے بیع واسطے حسین یر فرمایا۔
 تھو کہ۔ زین العابدین ناسا تھ ساتھ رھجو، ا
 اہنی حمایہ کر جو، اے بہن زینب!
 زینب نے اوقت علی فی خدمتہ انے علی فی حمایہ
 وقت تھو، زینب غرائی نے کہے چھے! کیم کہ زینب
 علی فی شہزادی تھی، عجب شان سی غرائی
 نے کہے چھے کہ۔ تو یر ہمارا مردونے قتل کری نا کہ
 تارے کوئی باقی نہھی، امارا بھتیجا علی ناسوی
 ہرگز میں اہنے قتل نہیں کروادوں، تو قتل کرد
 ہوئی تو میں اہنے لپٹی جاؤں چھوں انے ہیا
 بیوے نے ساتھ قتل کری دے!

۹

مؤمنين في جماعة!
 زين العابدين نے لعین قتل نہ کری
 اہل بیت نے جہنم میں نہ دیکھی
 انے تمام لوگوں کو خاموش تھئی گیا، ایم بی نہ سکو کہ
 نہ زین نے بھی اہل بیت قتل نہ کری نا کہے، زین العابدین
 نے خدا پر چایا۔

★

۱۰

مستنصر امام حویلی ما اپ حصیر پر
 بیٹھا ہے، اپنا بکتر لیوانے آیا ہے، ہمنے بکتر اپ
 دو اپ، دشمنو آیا ہے، امام یہ جواب دیدو کہ
 بکتر میں نہیں اپوں انے کوئی انے، بکتر نے پہنی،
 نہیں سکے، — پہنی سکے تولٹی جاؤ
 کوئی نی طاقتھی کہ بکتر لٹی جاوانی امثل نی،
 نوبتہ پہنچی، تر بعد خدیہ بدر الجمالی ناہاقر پر محنت
 کشف تھی۔

★

۱۱

یمن ما دُعَاتو چھے ، انے ہندوستان ما اہذ
 ؤلَاة نُوَابو چھے ، عجب شان ناسکلا پہاڑو نی مثل
 راسخین چھے ، نُوَاب سگلا دُعَاتو نا :

. یسکلا نا مَقَامَاتُ چھے .

. یسکلا نو رُسُوخ چھے .

. یسکلا نی دین دارِ حِج چھے .

. یسکلا نو اِخْلَاصُ چھے .

دیکھو ! مولای ادم احد آباد ما ،

کیوا فرشتہ ، کتنی صفاء ،

انے اخلاص نی ذرۃ پر یسکلا نی دیندار

چھے ، یسکلا نو اِخْلَاصُ چھے ، یسکلا نی صفاء چھے

ملائکتہ یسکلا پر قربان تھی جاتی .

۱۲

یہ مثل فی صفا نالوگو ہندوستان ماتھیا، احمد آباد
 فی زمین ماسینکڑو شہید تھی گیا، حسین پین
 دینال ماشہید تھی گیا،

عجب یہ سگلا فضلاء شہداء تھیا، تاکہ -
 سگلا ناسردار کون تھیا کہ مولانا قطب الدین

★

..... امام الزمان نو ہاتھو تھاری پیٹھ پر ہے

ہر داعی نی پیٹھ پر امام الزمان
 نو ہاتھو ہے

ہوے داعی نے سورن فکر مارا مولیٰ سنبھالی رہا ہے
 امام الزمان نی فطرت یہ سنبھالی رہی ہے۔

*

بِسْمِ اللّٰهِ نَجْرُنْهَا وَمِنْ سَهَائِنَ رَبِّي لَعَنُوا رَحِيمًا

جبری تھی تو اپنے یقین چھے کر،
 مڑسی بھی ایم تھا سے۔ جو دی پہاشر پر
 کیو یقین چھے، جیم اپنے یقین چھے کہ افتاب اچھے
 بھی، اچھے چھے تیم کالے بھی اگسے، افتاب اچھے چھے تیم
 کالے اگسے برابر یقین چھے انے اھا کوئی نے کوئی شک چھے
 اھا کوئی فرق چھے یقین ماہ کہ نہ کالے کداج افتاب نہ
 اگے ایم بنے تیم یقین چھے کہ دعونا حافظ خدا چھے
 سفینة ناسنجا النار رب چھے اھنے نے بِسْمِ اللّٰهِ،

۱۴

اھنوجری چھے انے مرسی تعاسے ان بَرِّیٰ لَیْخُنُورِ حَمْدُ
 تارے اپن بجداللہ دعوة ناسفینہ ماسوار چھے، تمیں
 سکلا مؤمنین مارا سا تھے چھو، تمیں سکلا تمیں کئی
 گھبراؤ نہ کوئی پرواہ نہ کرو، کیم کہ خدا پر بھروسہ
 چھے، کوئی پر بھروسہ نہ تھی، تو خدا پر چھے،

خدا پر حبنے بھروسہ ہوئی اھن

سوں پروا لا چھے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

خدا علی عظیم چھے، خدا پر اھنی حول انے قوہ پر بھروسہ

چھے۔

★

۱۵

خدایہ دولت اپنی ہوئے تو خرچے،

جن برابر جمے، سوں کام تنگی کرے، کتناک تو تجھری
ماجمعہ کرا کرے تجھری ماجوئی نے خوش تھائی

کہ مارا پاس اتنا کروڑ چھ اتنا لاکھ چھ،

خرچو، خرچسو تو اھنو بدلہ خدا ایسے اھنو
خلف۔ بدلہ۔ ملے، تارا جان پر بھی خرچو فرزندو
پر خرچو، انے تھری قوم پر خرچو، انے بھی خدا توفیق اپے
انے امکان تھائی تو غیر نے بھی مدد کرو مگر پھلے مؤمن،
مؤمن مؤمن نے ہمیشہ مدد کروی لازم چھ، تمنے
خدایہ اپو چھ بیچارہ بھائی گھنا تنگی ما چھ تارے اھنے اپو،
کیوی طرح کہ جمنہا تھری اپو داباھا تھنے خبر نہ پڑے
مخفی سکلا نے دیکھا ووند کرو ہمیں ام ایوصدہ السیرتی غضب الرب
قیۃ تطنی غضب الرب

۱۶

۱ زینبؑ نو نوحہ یاد کری نے مروئی لیجو،
 «یا ہفتاہ لزینب * تبکی اخواہا وتندب * ...»

ترینب بین کرے ہے ، حسین شہید تھی گیا، دوڑتا
 ہوا زینب حسین فی لاش مبارک پر آیا انے

|| لاش سی لپٹی گیا ||

انے پوتانا بال نے ، پوتانا بدن نے حسین ناخون ما
 رنگی دید ، یا حسینا ، یا حسینا

اے - زینب یا حسینا ، یا حسینا کہی نے مروئی

رہیا ہے ، انے عرض کرے ہے :

اے مارا ماں جایا بھائی حسین !

اے مارا چندرما حسین !

اے مارا افتاب حسین !

۱۷

'اپ هڙن موكي نڙ يهان جنگل بيا بان ما كهان سڊ هاري
 گيا، لڙ بهائي ! اُٿو اُٿو ! بهن ناسا قروا
 توڪرو، اڏڪهياري بهن 'اپ نا نڙديڪ 'اوي نڙ
 كهڙي هڙ، ارڙ اهڙ جواب دو !

ارڙ اقا ! 'اپ اُٿو، 'اپ ديڪهو 'اپ ني
 شهزادي سڪينٽ نو شمڙير سونڙ حالت ڪيڊو هڙ،
 ارڙ اقا ! 'اپ يڙر سڪينٽ نڙ موتي
 'اپا قها، گوهر 'اپا قها، عيد نادڙن، يڙ لعين شمڙ
 يڙ چيني ليڊا هڙ، سڪينٽ ڪڙ هڙ مارا گوهر نڙ
 چيني، لعين شمڙير طمانچر مارا، سڪينٽ ڪهو اڱا
 لڙ شمڙ ! مارا باوا جي صاحب نڙنڊه هوتا
 نومين نڙن 'اوا سڙو موتي

۱۸

'اپي ديت ، مگر هوے مارا باوا جي صاحب نے تو تويہ
 قتل کوي نا کھا ، تو۔ 'اباوا جي صاحب ني نشاني
 ھے منے عيد نادن 'ايا ھے ، تونر ھين ، شمر
 يرايك وات بهي سنی نہيں ، انے سکينتہ نا گال پو
 زور زور سي طمانچہ مارا . 'اھ۔ سکينتہ عرض کرے
 ھے : اے باوا جي صاحب ! اُھو اُھو ، بچاوي لو
 بچاوي لو ، حسين نو ماتم کرے ليجو
 'اھ۔ حسين ني لاش پو زرينب ماتم کرے
 ھے ، تو تمہيں زرينب نو ماتم ياد کري نے۔ يا حسين !

*

۱۹

مؤمنین فی جماعۃ !

میں تمہیں ایک سوال کروں چھو:

اے عزادارانِ حسین !

اپن کر بلاء ماہوتا تو اقا پر جانہ تشاری

کرتا کہ نہیں ؟

—★—